اگر اللہ نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے!

(اسماء وصفات کورس)

پارٹ 1

نگہت ہاشمی

النور پبلیکیشنز

اگر اللہ نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے!

(اسماء وصفات کورس)

پارٹ1

نگہت ہاشمی

النور پبلیکیشنز

نام کتاب : اگر اللہ نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے!(اسماء وصفات کورس پارٹ 1)

مصنفہ : نگہت ہاشمی

طبع اول : نومبر 2017ء

تعداد : 1000

ناشر : النور انٹرنیشنل

لاہور : 102-H گلبرگ III، نزد فردوس مارکیٹ، لاہور

فون نمبر : 0336-4033045, 042-35881169, 042-35851301

کراچی : گراؤنڈ فلور کراچی بیچ ریزیڈنسی نزد بلاول ہاؤس، کلفٹن بلاک II، کراچی

فون نمبر 0336-4033034 - 021-35292341-42

فیصل آباد : 121A فیصل ٹاؤن، ویسٹ کینال روڈ، فیصل آباد

فون نمبر 03364033050 041-8759191

ای میل sales@alnoorpk.com

ویب سائٹ www.alnoorpk.com

فیس بک Nighat Hashmi, Alnoor International

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین جہانوں کے بادشاہ نے موقع دیا ہے اس کام کا جو اس کے چنے ہوئے منتخب بندوں نے کیا وہ بے نیاز ہے، وہ عظیم ہے، وہ حلیم ہے، وہ رحیم ہے، وہ کریم ہے، وہ ان لوگوں کو بھی موقع دیتا ہے جو چنے ہوئے بندوں کی خاک پا کے برابر بھی نہیں ہیں۔ آج موقع ہے دلوں میں اس ذات کی محبت کا بیج کاشت کرنے کا جو اس کائنات کی اصل ہے۔ وہی تو ہے جس کی وجہ سے ہم ہیں۔ وہ نہ ہوتا تو کچھ نہ ہوتا محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَللّٰھُمَّ لَوْ لَا أَنْتَ مَا اھْتَدَیْنَا　　وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّیْنَا

اگر اللہ تعالیٰ نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے نہ ہم صدقہ کرتے۔ نہ ہم نماز پڑھتے۔

ہاں وہی اوّل ہے، وہی آخر ہے، وہی ظاہر ہے، وہی باطن ہے۔ اس کے سوا ہر چیز فنا ہو جانے والی ہے۔ وہی ہے جس نے ہر چیز کو تخلیق کیا۔ وہی ہر چیز کا مالک ہے، وہی رزق دیتا ہے، وہی ہر چیز کو راستہ دکھاتا ہے۔ وہ ہے، وہ تھا، وہ رہے گا۔ ہم نہیں تھے، اب ہیں، کل نہیں رہیں گے، پھر دوبارہ ہمیں پیدا کیا جائے گا۔ جو کچھ اس جہان میں ہو رہا ہے سب اسی کے ارادے سے ہے۔ اسی کا ارادہ اصل ہے۔ اس کے سوا جو کچھ ہے اسی کی وجہ سے ہے، وہ

نہ ہوتا تو کچھ نہ ہوتا۔

وہی تو ہے جس نے ہمیں ڈیزائن کیا

جس نے زندگی جیسی دولت عطا کی

جس نے سارے رشتے تخلیق کیے

وہی ہے جو رشتوں کی محبت کو بنانے والا ہے

جو رشتوں کا خالق ہے، وہی رشتے جوڑنے کا حکم دیتا ہے۔

وہی تو ہے جس کی وجہ سے ہر چیز کا وجود ہے۔

وہ کون ہے؟　　　وہ کیسا ہے؟　　　اس سے تعلق کو کیسے جوڑیں؟

کیسے اس کو سوچیں؟

کیسے اس سے محبت کریں؟

کیسے اس کا تصور باندھیں؟

﴿لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ﴾ (الانعام: 103)

”نگاہیں اس کو نہیں پا سکتیں اور وہ سب نگاہوں کو پا لیتا ہے۔“

دنیا میں انسان کی یہ کمزوری ہے کہ وہ اپنے حواس سے دیکھ کر، سن کر، کسی چیز کو محسوس کر کے، کسی چیز کو چکھ کر، کسی کو سونگھ کر چیزوں کا اندازہ لگاتا ہے

وہ ذات ایسی ہے کہ حواس سے اس کا ادراک نہیں کر سکتے۔

پھر کیسے اس کے بارے میں جانیں؟

کیسے اس کے بارے میں تصور باندھیں؟

اسماءوصفات ہماری اس ضرورت کو پورا کرتے ہیں کہ وہ جو اعلیٰ ہے، عظیم ہے، وہ جو سب کچھ ہے، وہ جس کی وجہ سے سب کچھ ہے، اس کے بارے میں تصور باندھنے میں کامیاب ہوسکیں۔ انسان جس کا بھی تعارف حاصل کرنا چاہتا ہے اس کا کوئی ہیولا، اس کی شخصیت کا کوئی نقش اس کے ذہن میں ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے بارے میں یہ تصور اس کے اسماء حسنیٰ، اس کی صفات حسنہ سے باندھا جاسکتا ہے۔

اسماءوصفات کے ان سیشنز میں کیا ہوگا؟ کیا ہم ہر نام پہ غور وفکر کریں گے؟ کیا علمی سطح پر انہیں دیکھیں گے یا عملی سطح پر؟ اور اس کے لیے آپ کی کوششیں ان شاءاللہ مستقل جاری رہیں گی۔ ان سیشنز میں ہم کیا کریں گے؟

اسماءوصفات کی ان کلاسز میں ہمارا مقصد یہ ہے ہوگا کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق جوڑنے کے قابل ہوسکیں۔

اسماءوصفات کیا ہے؟ پھر ہم یہ دیکھیں گے اور ہم جانتے ہیں کہ انسان (Truth) (Seeker) ہے۔ حقیقت اعلیٰ کا متلاشی ہے۔ انسان کو زندگی میں جو کچھ بھی ملتا ہے اس کو

پانے کے بعد پھر اپنے اندر خلا پاتا ہے۔ یہ خلا اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کوئی چیز پُر نہیں کر سکتی۔ یہ ہماری بنیادی ضرورت ہے۔ ہمیں اس رب نے ایسا پیدا کیا ہے کہ ہماری ذات کا مل نہیں ہے۔ ہاں یہ کائنات بھی کامل نہیں ہے وہ جیسے اقبال کہتا ہے:

یہ کائنات ابھی ناتمام ہے شاید
کہ آرہی ہے صدائے کن فیکون

سائنس ہمیں یہ بتاتی ہے کہ گلیکسیز کی بھی نرسریاں لگی ہوئی ہیں مستقل اُس کن کی وجہ سے جو رب العزت کا حکم تھا فیکون ہو رہا ہے۔ ایسے ہی انسان بھی پورا وجود رکھنے کے باوجود اپنے اندر ایسی روح رکھتا ہے جس کے بارے میں رب العزت میں فرمایا:

﴿وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُّوحِي﴾ (ص:72)

''اور اُس میں اپنی روح میں سے پھونک دوں۔''

اب آپ سوچیے اس روح میں کتنا (Potential) ہے اور زندگی بہت محدود ہے۔ اس محدود زندگی میں اس پورے (Potential) کو (Utilise) نہیں کیا جا سکتا۔ سائنس ہمیں بتاتی ہے انسان کا دماغ زیادہ سے زیادہ 3% استعمال ہوتا ہے۔ جو قوتیں اللہ رب العزت نے دے رکھی ہیں ہم ان قوتوں کو بھی پوری طرح استعمال کرنے کے قابل نہیں ہیں۔ ایک ذاتِ اعلیٰ کی تلاش کی جو طلب اللہ پاک نے ہمارے اندر رکھ دی ہے اس کی وجہ

سے انسان کے اندر ہمیشہ خلا رہتا ہے۔اس خلا کو اسماء وصفات پُر کرتے ہیں الحمد للہ۔ایک اعلیٰ ذات کا ماڈل جب انسان کے تصور میں آتا ہے تو اس کی وجہ سے اس کے اندر یقین کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ایک نیا انسان وجود میں آتا ہے جیسے اقبال کہتا ہے:

یقیں محکم، عمل پیہم، محبت فاتحِ عالم

پہلی بات یقین کی ہے۔اسماء وصفات کے بغیر وہ سچا یقین کسی کو نصیب نہیں ہوتا جس کی وجہ سے انسان مسلسل وہ عمل کرنے کے قابل ہوتا ہے جس کے لیے اسے پیدا کیا گیا ہے۔اسماء وصفات کے صحیح تصور کے بغیر انسان وہ سچی محبت کرنے کے قابل نہیں ہوتا جو اس کی فطری ضرورت ہے، وہ سچی محبت ایسی ہے جس کے بعد انسان کمال تک پہنچنے کے لیے کوشش کرسکتا ہے کیونکہ وہ محبت جو اپنے خالق سے ہوتی ہے اس محبت کی وجہ سے انسان کے اندر گداز پیدا ہوتا ہے، گنجائش پیدا ہوتی ہے، انسان اپنی ذات کی دلدل سے باہر آتا ہے، اس کی وجہ سے انسان کے اندر اعلیٰ صفات پیدا ہوتی ہیں۔ان اعلیٰ صفات میں رحمت اور محبت ہے۔پھر انسان اس قابل ہوتا ہے کہ ساری مخلوقات سے محبت کرے جیسی محمد رسول اللہ ﷺ نے کی۔آپ کے پاس کبھی کوئی اونٹ آنسو بہاتا ہے، کبھی کوئی کھجور کا تنا آنسو بہاتا ہے، کبھی آپ کی محبت اور آپ کی شفقت ہمیں پودوں اور دوسرے جانوروں پر نظر آتی ہے۔اسماء وصفات ہی کی وجہ سے ان شاء اللہ اس قابل ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ نے جن کو اپنا

پیغمبر بنا کر بھیجا ان کی حقیقت کو جان سکیں۔

رب العزت نے فرمایا:

﴿ وَمَآ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ﴾ (الانبیاء :107)

''اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر سارے جہانوں کے لیے رحمت کرتے ہوئے۔''

رحمت بے لوث محبت کو کہتے ہیں، بے غرض محبت کو۔ وہ انسان کمال کے کس درجے پر پہنچ گیا جس کو بے غرض محبت کرنے کا موقع مل گیا۔ بے لوث محبت ،یعنی رحمت بہت بڑی صفت ہے۔ انسان کے اندر جتنی تبدیلی آتی ہے، وہ کمال کا جو سفر کرتا ہے دونوں اللہ تعالیٰ کی ذات کے تصور باندھنے اور اس پر یقین کی وجہ سے ہی کرتا ہے۔ جتنا یہ تعلق مضبوط ہوتا ہے اتنا ہی زیادہ انسان اعلیٰ صفات کا حامل ہوتا ہے۔ ایک انسان اکیلا بھی ہو تو ان صفات کے ساتھ پوری دنیا میں انقلاب لا سکتا ہے۔ ہاں وہ انقلاب جو آج تک دنیا کے لیے چیلنج بنا ہوا ہے، حرا سے ہی اس کا آغاز ہوا تھا اور کتنی خوب صورت چیز ہے جو اس شعر میں کہی گئی:

اتر کر حرا سے سُوئے قوم آیا

پھر اِک نسخہ کیمیا ساتھ اپنے لایا

جانتے ہیں وہ نسخہِ کیمیا کون سا ہے؟ قرآن انسانیت کے کمال کا نسخہ۔ کیسے کوئی انسان

کمال تک پہنچ سکتا ہے؟ انسان اللہ تعالیٰ سے، اپنے الٰہ سے جتنا غیر متعلق ہوتا ہے وہ یا تو تکبر اور گھمنڈ میں مبتلا ہوتا ہے یا ذلت اور پستی میں گھرا ہوا ہوتا ہے۔ دونوں باتیں ہی کمال کے منافی ہیں۔ دونوں ہی یہ ثابت کرتی ہیں کہ بندہ اپنی ذات کی دلدل میں پھنسا ہوا ہے۔ اسماء وصفات کی وجہ سے انسان اسیر ذات نہیں رہتا۔ وہ اس کائنات کی سب سے بڑی ہستی کا غلام بن جاتا ہے۔ اس ایک کے ساتھ تعلق کتنا نفع مند ہے۔ اس تعلق کے لیے ہم اسماء وصفات کو پڑھیں گے ان شاء اللہ۔ میں یہ سمجھتی ہوں یہ پڑھنا نہیں ہے بنیادی طور پر (Contemplation) ہے، غور وفکر ہے۔ اس وقت میں آپ کو الفاظ کا علم نہیں دے رہی۔ اس سفر میں اگرچہ الفاظ استعمال ہو رہے ہیں لیکن آپ ہمسفر ہیں۔ ان الفاظ کے ساتھ ساتھ آپ کی روح، آپ کی عقل، آپ کا قلب پوری طرح سے ساتھ ساتھ رواں دواں ہے الحمدللہ۔ بس یہ ذہن میں رکھیئے گا اسماء وصفات کے سفر میں ہم ہمسفر ہیں، اکٹھے یہ سفر کر رہے ہیں اور یہ سفر وصول الی اللہ کا ہے، اللہ تعالیٰ سے محبت کا ہے اور یہ سفر کمال کا ہے اور کامل ذات اس کائنات کی خالق ہے۔ الحمدللہ کمال والے سے تعلق اپنی زندگی کے نقائص کو دور کرنے میں مدد کرے گا ان شاء اللہ۔ انسانیت کی منزل بھی تو وہی ذات ہے۔ ہم اسی کی تخلیق ہیں، وہ خالق ہے اور ہم مخلوق، وہ مالک ہے اور ہم مملوک، وہ رازق ہے اور ہم مرزوق، وہ ہادی ہے اور ہم اس کی ہدایت کے متلاشی ہیں، ضرورت مند ہے اللہ تعالیٰ سے

دعا ہے کہ ہمیں ہمارے نقائص اور خرابیوں کے باوجود، ہماری ذات میں جہاں جہاں بھی کوتاہیاں ہیں اس کے باوجود ہمیں اپنی محبت عطا کردے۔ہمیں اس سفر کو جاری رکھنے کی توفیق عطا کردے تاکہ ہم اس تلاش کا نتیجہ حاصل کرسکیں اوراس ذات سے تعلق بنانے میں کامیاب ہوسکیں۔اس سفر میں کچھ لوگ بہت آگے نکل جائیں گے، کچھ درمیان میں ہوں گے اور کچھ پیچھے رہ جائیں گے۔یہ سفر اکیلے نہیں ہوگا اس سفر میں وہ رب ہم سے یہ چاہتا ہے

﴿ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ﴾(آل عمران :103)

''اور سب مل کر اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور جدا جدا نہ ہوجاؤ۔''

تو ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر چلیں، سب کو ساتھ لے کر چلیں ہاں یہ تعلق ایسا ہے جس میں سب ایک ہوں گے تبھی کامیاب ہوں گے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت پر ہے، نبی ﷺ نے فرمایا:

يَدُاللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَة

اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت پر ہے۔

نماز کی بھی جماعت ہوتی ہے اور صفیں کامل رکھنے کا حکم بھی اسی لیے ہے کہ شیطان رخنہ نہ ڈالے تو شیطان کو بیچ میں نہیں آنے دینا، اپنے رب سے مدد مانگنی ہے جو پھسلنے

لگے، گرنے لگے اسے بچانا ہے ان شاء اللہ تعالیٰ۔ایک ہو کر آگے بڑھنا ہے ان شاء اللہ تعالیٰ۔اسماء وصفات کے حوالے سے ہمیں یہ بھی دیکھنا ہے کہ اسماء وصفات کیوں پڑھیں؟ بار بار اس کو دہرانا ضروری ہوگا تاکہ پورے طریقے سے یقین کی منزل تک پہنچ سکیں کیونکہ انسان جب کسی چیز کی ضرورت کو پوری طرح سے محسوس نہیں کرتا تو اس کے لیے وہ کوشش بھی نہیں کرتا۔ہاں اسماء وصفات اس قابل ضرور بنا دیتے ہیں کہ حقیقی معنوں میں اللہ تعالیٰ کا تصور اپنے ذہن میں باندھ سکیں۔تو یہ (Concept ual) ماڈل یقین تک پہنچا دیتا ہے۔تاریخ گواہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا تصور باندھنے سے لوگ ہر دور میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق جوڑنے میں کامیاب ہوئے ہیں اور حقیقی طور پر اپنے رب سے جڑے ہیں۔یہ بات حوصلہ بندھاتی ہے کہ ہم بھی اللہ تعالیٰ کے ساتھ جڑنے میں کامیاب ہوں گے ان شاء اللہ۔وہ رحیم، وہ کریم ہمیں ضرور اپنے ساتھ جوڑ لے گا۔ان شاء اللہ ہم اسی کے غلام ہیں اور رہیں گے۔

﴿ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ (۵) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ(۶)﴾ (الفاتحہ)

''ہم صرف آپ کی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔''

ہم صرف آپ کی عبادت کرتے ہیں آپ کے غلام ہیں، ہم آپ کے ہیں، آپ ہی سے مدد چاہتے ہیں، آپ ہمیں سیدھے راستے پر چلا دیجئے، جو سیدھا آپ تک پہنچتا ہے۔ان شاء اللہ وہ ہمیں اپنا تعلق ضرور دے گا جس کی وجہ سے زندگی کے اس صحرا میں بہار آئے گی۔ہاں اس ذات کا تعلق ایسا ہی ہے۔

رات یوں دل میں تری کھوئی ہوئی یاد آئی

جیسے ویرانے میں چپکے سے بہار آ جائے

جیسے صحراؤں میں ہولے سے چلے بادِ نسیم

جیسے بیمار کو بے وجہ قرار آ جائے

اللہ تعالیٰ کا ایک خیال بھی انسان کو کتنا نفع دے دیتا ہے، یہ غیر اللہ کا خیال نہیں ہے، اللہ رب العزت کا خیال ہے جو انسان کی زندگی میں رنگ بھر دیتا ہے۔

آپ اس کتاب کے آڈیو اور ویڈیو کورس سے بھی مستفید ہو سکتے ہیں۔